سوال

(492)اونٹ کی قربانی میں حصہ داروں کی تعداد؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اونٹ کی قربانی میں کتنے آدمی شریک ہوسکتے ہیں؟ ہمارے ہاں کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ اونٹ میں گائے کی طرح سات ہی حصہ دار ہوسکتے ہیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اونٹ کی قربانی میں دس افراد جبکہ گائے کی قربانی میں سات افراد شریک ہوسکتے ہیں جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر میں ہمراہ تھے تو قربانی کا وقت آگیا، ہم اونٹ میں دس آدمی اور گائے میں سات آدمی شریک ہوئے۔ [1]

اس سلسلہ میں ایک دوسری حدیث بھی مروی ہے: حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مقام ذوالحلیفہ میں تھے، مال غنیمت کے طور پر بکریاں اور اونٹ ہمارے ہاتھ لگے، لوگوں نے جلدی جلدی انہیں ذبح کر کے ہانڈیاں چڑھا دیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہانڈیوں کو الٹ دینے کا حکم دیا پھر آپ نے دس بکریوں کو ایک اونٹ کے برابر قرار دے کر انہیں تقسیم کیا۔ [2] البتہ ایک حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''گائے سات آدمیوں کے طرف سے اور اونٹ بھی سات آدمیوں کی طرف سے قربان کیا جائے۔'' [3]

اس کے متعلق علما کا موقف ہے کہ ان کا تعلق ھدی سے ہے یعنی ان سے مراد وہ قربانی ہے جو حج کے موقع پر کی جاتی ہے، اس موقع پر ایک اونٹ میں صرف سات آدمی ہی شریک ہوسکتے ہیں۔ بعض کا خیال ہے کہ یہ اللہ کی طرف سے رخصت ہے، صاحب استطاعت اونٹ میں سات اور مالی لحاظ سے کچھ کمزور حضرات اونٹ میں دس شریک ہوسکتے ہیں۔ اکیلا آدمی بھی اونٹ اور گائے کی قربانی کرسکتا ہے۔ بہر حال اونٹ میں دس افراد شریک ہوسکتے ہیں، اسے سفر کے ساتھ خاص کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے، نیز اگر استطاعت ہو تو سات آدمی بھی شریک ہوسکتے ہیں۔ البتہ ھدی کے اونٹ میں سات افراد ہی شریک ہوں گے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] ابن ماجہ، الاضاحی: ۳۱۳۱۔

[2] صحیح بخاری، الشرکہ: ۲۵۰۷۔

[3] ابوداود، الضحایا: ۲۸۰۸۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:410

محدث فتویٰ